پارٹ | 01

فتنہ قادیانیت مذہبی تحریک یا سیاسی تحریک

مختصر سوالات

سوال نمبر01 | تحریک کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب کسی ملک، صوبے یا شہر کے بہت سے لوگ اکٹھے ہو کر کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے عملی میدان میں آتے ہیں تو اس عمل کو تحریک کہتے ہیں۔

سوال نمبر02 | تحریک کیوں چلائی جاتی ہے؟

جواب: اپنے جائز اور ضروری مطالبات یا مقاصد کو عملی میدان کے ذریعے سے پورا کروانے کے لیے تحریک چلائی جاتی ہے۔

سوال نمبر03 | مذہبی تحریک کیا ہوتی ہے؟

جواب: مذہبی تحریک خالصتاً دینی مقاصد (مطالبات) کے حصول کے لیے چلائی جاتی ہے۔ اس تحریک میں کسی قسم کا دنیاوی یا سیاسی مقصد پیش نظر نہیں ہوتا۔

سوال نمبر04 | مذہبی تحریک کیسے چلائی جاتی ہے؟

جواب: **01** | اس میں سب سے پہلے اپنے دینی مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے۔

02 | ان مقاصد کے حصول کے لیے عوام کی ذہن سازی کی جاتی ہے۔

03 | ذہن سازی کے بعد ان کو تحریک کا حصہ بنا کر تحریک کو مضبوط کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر05 | سیاسی تحریک کیا ہوتی ہے؟

جواب: وہ تحریک جو خالصتاً سیاسی بنیادوں پر سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے چلائی جاتی ہے۔ اس میں عموماً مذہب کو پیش نظر نہیں رکھا جاتا۔

سوال نمبر06 | سیاسی تحریک کیسے چلائی جاتی ہے؟

جواب: **01** | سب سے پہلے اپنے سیاسی مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے۔

02 | عوام میں مقبولیت کے لیے مختلف انداز میں ان مقاصد کی تشہیر کی جاتی ہے تاکہ عوام کی ذہن سازی ہو سکے۔

03 | ذہن سازی کے عمل کے بعد عوام کو ساتھ ملا کر سیاسی مقاصد کا حصول ممکن بنایا جاتا ہے۔

سوال نمبر07 | ایسی تحریک جس کے مقاصد دینی ہوں لیکن سیاسی انداز اختیار کرے تو کیا کہلائے گی؟

جواب: ایسی تحریک جس کا مقصد دینی ہو چاہے کوئی انداز اختیار کرے اسے مذہبی تحریک ہی کہا جائے گا۔

سوال نمبر08 | ایسی تحریک جس کے مقاصد سیاسی ہوں لیکن دینی/ مذہبی نام اور لبادہ اوڑھ کر سامنے آئے تو ایسی تحریک کیا کہلائے گی؟

جواب: ایسی تحریک جس کے مقاصد سیاسی ہوں اور ظاہری طور پر وہ کیسا بھی لبادہ اوڑھ کر آئے سیاسی تحریک ہی شمار کیا جائے گا۔

سوال نمبر09 | دینی تحریک کے مقاصد کیا ہوتے ہیں؟

جواب: **01** | عوام کو دینی شعور/ آگہی فراہم کرنا۔ **02** | مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت۔

03 | مسلمانوں کو عبادت کے لیے ابھارنا۔ **04** | مذہبی نظریات کا تحفظ۔

05 | دین دشمن تحریکوں سے تحفظ

سوال نمبر10 | سیاسی تحریک کے مقاصد کیا ہوتے ہیں؟

جواب: **01** | عوام کو اپنے ظاہری مقصد سے آگاہ کرنا۔

02 | عوام میں مقبولیت اور تائید حاصل کرنا۔

03 | عوام کی مدد سے طاقت کا حصول۔

04 | بیرونی مدد سے اقتدار کا حصول۔

05 | اقلیت کے ذریعے اکثریت پر غلبہ حاصل کرنا۔

06 | اقتدار میں آکر طاقت کے ذریعے اپنے نظریات کا پرچار کرنا۔

سوال نمبر11 | دورِ نبوت میں کوئی ایسی تحریک اٹھی جو سیاسی مقاصد کے لیے مذہبی لبادہ پہنے ہوئے ہو؟

جواب: جی بالکل دورِ نبوت میں ایسی 4 تحریکیں اٹھیں جن کے مقاصد ''سیاسی'' تھے لیکن حلیہ مذہبی تھا۔

01 | اسود عنسی کی تحریک۔
02 | مسیلمہ کذاب کی تحریک۔
03 | طلیحہ اسدی کی تحریک۔
04 | سجاح بنت حارث کی تحریک۔

سوال نمبر12 | اس مذہبی نما سیاسی تحریکوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب: ان میں سے ''اسود عنسی'' اور ''مسیلمہ کذاب'' کی تحریکیں ان کے قتل ہونے پر ختم ہوگئیں۔ طلیحہ اسدی اور سجاح بنت حارث نے اپنے سیاسی مقاصد حاصل نہ ہونے کی وجہ سے ان تحریکوں کو ختم کر دیا۔

سوال نمبر13 | کیا سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے بنائی گئی تحریک مذہب کیلئے قربانی دے سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! جب تک ''مقاصد'' میں مذہب کے لیے قربانی دینا شامل نہیں ہوگا تب تک یہ ممکن نہیں۔

سوال نمبر14 | کیا مذہبی مقاصد کے حصول کے لیے بنائی گئی تحریک سیاست کے لیے قربانی دے سکتی ہے؟

جواب: یہ کیسے ممکن ہے کہ مقاصد تو مذہبی ہوں اور قربانی ملکی یا بین الاقوامی سیاست کے لیے دی جائے جب تک کہ تحریک کے مقاصد میں یہ بات شامل نہ ہو۔

سوال نمبر15 | برصغیر میں کوئی ایسی تحریک ہے جس کے مقاصد سیاسی ہوں لیکن لبادہ مذہبی ہو؟

جواب: جی بالکل۔ برصغیر میں ''قادیانیت'' ایسی تحریک ہے جس کی ''بنیاد اور مقاصد'' سیاسی ہیں لیکن ظاہری صورت اور لبادہ مذہب کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

سوال نمبر16 | ''قادیانیت سیاسی تحریک ہے'' اس کے کیا ثبوت ہیں؟

جواب: 01 | قادیانی تحریک کا وجہ ''قیام'' ان کے سیاسی تحریک ہونے کا ثبوت ہے۔

02 | قادیانی تحریک کے ''مقاصد'' ان کے سیاسی تحریک ہونے کا ثبوت ہیں۔

03 | قادیانی تحریک کے ''نظریات'' ان کے سیاسی تحریک ہونے کا ثبوت ہیں۔

04 | قادیانی تحریک کی ''ترجیحات کا تعین'' ان کے سیاسی تحریک ہونے کا ثبوت ہے۔

05 | قادیانی تحریک کے ''عملی اقدام'' ان کے سیاسی تحریک ہونے کا ثبوت ہیں۔

سوال نمبر 17 | قادیانی تحریک کا ''قیام'' کب عمل میں لایا گیا؟

جواب: قادیانی تحریک کا قیام برصغیر میں ''جنگ آزادی'' کے بعد عمل میں لایا گیا۔

سوال نمبر 18 | قادیانی تحریک کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: برصغیر میں اس تحریک کی بنیاد برطانوی حکومت نے رکھی جو اس وقت برصغیر پاک و ہند پر قابض تھی۔

سوال نمبر 19 | برطانوی حکومت نے ''قادیانی تحریک'' کی بنیاد کیوں رکھی؟

جواب: برطانوی حکومت نے ''قادیانی تحریک'' کی بنیاد اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے رکھی۔

سوال نمبر 20 | برطانوی حکومت نے اس تحریک سے اپنے کون سے سیاسی مقاصد حاصل کرنا تھے؟

جواب: 01 | برصغیر کے مسلمانوں کو اپنے دین کی بنیادی باتوں سے، اپنے نبی ﷺ سے اور جہاد سے دور کرنا۔

02 | اپنی حکومت کو مضبوط اور مستحکم کرنا۔

03 | برصغیر کے مسلمانوں کی طاقت کو تقسیم کرنا۔

04 | عوام میں حکومتی وفادار پیدا کرنا۔

سوال نمبر 21 | کیا برطانوی حکومت کو اس تحریک سے اپنے سیاسی مقاصد حاصل ہوئے؟

جواب: برطانوی حکومت نے نہ صرف برصغیر بلکہ مختلف غیر مسلم ممالک میں بھی اس تحریک سے فوائد حاصل کئے۔

سوال نمبر 22 | ''جنگ آزادی'' کیوں ہوئی اور اس کے بعد برطانوی حکومت کو ایسی تحریک کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: ''جنگ آزادی'' مسلمانوں نے انگریز حکومت سے نجات حاصل کرنے کے لیے لڑی تھی۔ اس کے بعد برطانوی حکومت کو اس بات کا احساس ہوا کہ مسلمان اب بھی اتنی طاقت میں ہیں کہ حکومت کا تختہ الٹ سکتے ہیں اس خطرے سے نمٹنے کیلئے اس طرح کی سیاسی تحریک کی ضرورت تھی۔

سوال نمبر23 | قادیانی تحریک کا اصولی ڈھانچہ کس بنیاد پر قائم ہے؟

جواب: قادیانی تحریک کا اصولی ڈھانچہ (STRUCTURE) ''اصلاً سیاسی بظاہر مذہبی'' کی بنیاد پر قائم ہے۔

سوال نمبر24 | برطانوی حکومت نے اس تحریک کو کھڑا کیا اس کا ثبوت کیا ہے؟

جواب: ولیم ہنٹر کی رپورٹ جو کہ 1871ء میں سامنے آئی جس میں واضح لکھا تھا کہ: ''(جذبہ) جہاد مسلمانوں کا ایسا عقیدہ ہے جو مسلمانوں کو متحد کر کے حکومت کے خلاف کھڑا کر سکتا ہے اور کافر حکومت سے جہاد بھی مسلمانوں کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔''

سوال نمبر25 | برطانوی حکومت نے ''قادیانی سیاسی تحریک'' کو کھڑا کیا اس کا کوئی اور ثبوت دیں۔

جواب: برطانوی وفد کی رپورٹ بھی اس کا ثبوت ہے کیونکہ اس رپورٹ میں ''وفد'' نے مسئلہ ''جہاد'' کا حل یہ پیش کیا کہ مسلمانوں میں ایک ''ظلی نبی'' (APSTOLIC PROPHET) پیدا کر کے اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

''قادیانیت کے بنیادی عقائد میں سے ایک اہم عقیدہ ظلی نبوت کا ہے
کیونکہ قادیانی مرزے کو ظلی نبی مانتے ہیں''۔

سوال نمبر26 | ظلی نبوت کا عقیدہ کس کا ہے؟

جواب: ''ظلی نبوت'' کا عقیدہ اصلاً یہود کا ہے۔

سوال نمبر27 | قادیانی سیاسی تحریک کی بنیاد یہود کے مذہب پر رکھی گئی اس کی کوئی اور دلیل دیں۔

جواب: چونکہ یہود کے مذہبی پیشوا اپنے آخری نجات دہندہ (مسیح) کے منتظر ہیں۔ اس بنا پر اس تحریک نے لفظ "مسیح موعود" کا برصغیر میں تعارف کروایا۔ تمام قادیانی، مرزقادیانی کو "مسیح موعود" بھی مانتے ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے۔

سوال نمبر28 | لفظ ''مسیح موعود'' کو برصغیر سے پہلے کس نے اور کیوں استعمال کیا؟

جواب: ''مسیح موعود'' کو انسانی تاریخ میں سب سے پہلے یہود (مذہبی پیشواؤں) نے استعمال کیا اس اصطلاح کو مسلمان خلفاء کے خلاف یہود کو اکٹھا/متحد کر کے جنگ کرنے اور اسلامی حکومتوں کے خلاف بغاوت کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد مرزا قادیانی نے استعمال کیا۔ یہود نے بھی سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا اور قادیانی تحریک نے بھی سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا۔

سوال نمبر29 | سوال نمبر29: ''مہدی سوڈانی'' کون تھا؟ برطانوی حکومت نے اس تحریک کو''مہدی سوڈانی'' کے خلاف کیسے استعمال کیا؟

جواب: سوڈان کا ایک شخص جس نے مہدی ہونے کا اعلان کرنے کے ساتھ ہی برطانوی حکومت کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔ جب''مہدی سوڈانی'' کی تحریک مضبوط ہوئی اور برطانوی فوج کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تو مسلمانوں کی توجہ کو''مہدی سوڈانی'' سے ہٹانے کے لیے برطانوی حکومت نے''مرزا قادیانی'' سے مہدی ہونے کا دعویٰ کروادیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ برطانوی حکومت نے اس تحریک کو وقتاً فوقتاً اپنے مقاصد کے لیے استعمال کیا۔

سوال نمبر30 | ''قادیانی سیاسی تحریک'' نے علامہ اقبالؒ کے اپنے بارے میں نظریات میں نرمی پیدا کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: ''قادیانی سیاسی تحریک'' نے ہندو مذہبی رہنما مہاتما گاندھی کی علامہ اقبالؒ سے خط و کتابت کروائی تاکہ علامہ اقبالؒ قادیانیت سے متعلق اپنے نظریات میں لچک/نرمی پیدا کریں۔